اجماع سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں؟ نیز قرآن وسنت میں اس کی اہمیت واضح کریں؟

"اجماع کے اصول وضوابط"

① تعارف:- • اسلامی قانون کا تیسرا ماخذ ، اجماع کی حجیت اور ضرورت علما کا عمومی اتفاق ہے

اجماع ، قدامت پسندی یا جدیدیت / اصلاح کا طریقہ

② اجماع کی تعریف:

عربی لفظ اجماع کے لفظی معنی ہیں معاملے کی تشخیص کرنا اور اس معاملے پر اتفاق پیدا کرنا یا استصواب رائے قائم کرنا

سر عبدالرحیم کے مطابق: اجماع سے مراد کسی مخصوص دور میں اٹھنے والے سوالوں پر فقہا کا اتفاق ہے۔

قرآن و حدیث سے اجماع کا شرعی جواز:-

ترجمہ: اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور اپنے (امیاں) جو سے اولی الامر کی۔
(النسا: 59)

حدیث:- خدا میری امت کو کبھی کسی غلطی پر یکجا نہیں کرے گا۔

4- اجماع کی سند (بنیاد)

فقہی مسلک	اجماع کی ترتیب	دلائل
حنفی	اسلامی فقہا کا اجماع	کیونکہ فقہا قانونی معاملات کے ماہر
شافعی	اجماع الامت	امت غلطی پر متفق نہیں ہوگی
حنبلی	اجماع الصحابہ	مذہبی معاملات میں سب سے زیادہ جاننے والے
جدید فقہا	منتخب ایوان / پارلیمنٹ	اکثریت غلط نہیں ہوسکتی

اجماع کی اقسام

- اجماع صریح (واضح اعیاں اجماع)
  - تمام مجتہدین فیصلوں کا اظہار کرتے ہیں
- اجماع سکوتی (خاموش)
  - کچھ اظہار کرتے ہیں
  - خاموش تائید کرتے ہیں

دوسری: دلائل کی بنا پر اجماع کی اقسام

- اجماع محصل
  - بلا واسطہ شرکت اور علم کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے
- اجماع منقول
  - منقول تذکرہ احوال سے بنتا ہے روایت

اجماع الصحابہ:- حضور کی رحلت کے بعد اجماع۔ سب سے معتبر، مستند اور قوی قرار دیا جاتا ہے۔

6- اجماع کے تقاضے:

(1) جب مسئلہ اٹھے تو مجتہدین کی اکثریت ہونی چاہیے۔

(2) اجماع کے قائم ہونے کیلئے۔ مجتہدین کا کسی فیصلہ پر پہنچنا نہایت ضروری ہے

(3) مخصوص مسئلہ پر مجتہدین کے فیصلے کا اظہار ہونا چاہیے۔

(4) منحرف اور فاسق لوگ اجماع میں شرکت کے اہل نہیں ہیں

(5) اجماع کے شرائط جو اصول الجھن

(6) منعقد اجماع سب پر واجب ہوتا ہے

7- اجماع کیلئے اصلاحی تجاویز:-

(1) شاہ ولی اللہ دہلوی (1703-1762) نے اجماع کی سب سے پہلے تجویز پیش کی انہوں نے عالمی استصواب رائے کے تصور کو مسترد کر کے علاقائی اجماع کی حمایت کی وہ اپنی بات پر قائم رہتے ہوئے کہتے ہیں کہ درحقیقت بمشکل کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مختلف علاقوں اور خطوں کے علماء کے استصواب رائے پر اجماع قائم ہوں لہٰذا ضروری نہیں اجماع آفاقی ہوں یہ علاقائی نوعیت کا بھی ہو سکتا ہے کیونکہ ہر علاقے کے حالات اور مسائل مختلف ہوتے ہیں۔

(8) اجماع کے جدید طریقے:-

(ا) پارلیمنٹ بطور اجتہادی قانون ساز (اقبال)

(ب) عالمی اسلامی اجتہادی کونسل (ڈاکٹر حمید اللہ)

(ج) ادارہ برائے فقہ اسلامی

(9) تنقیدی جائزہ:-

(a) علامہ اقبال نے اجتہاد و اجماع کیلئے ایک نئی تجویز دی ہے جو کہ ادارہ جاتی طریقہ کار ہے جس میں پارلیمنٹ اقانون ساز ادارہ مختلف قانون پیش آمدہ مسائل پر قانون سازی کر سکتا ہے۔